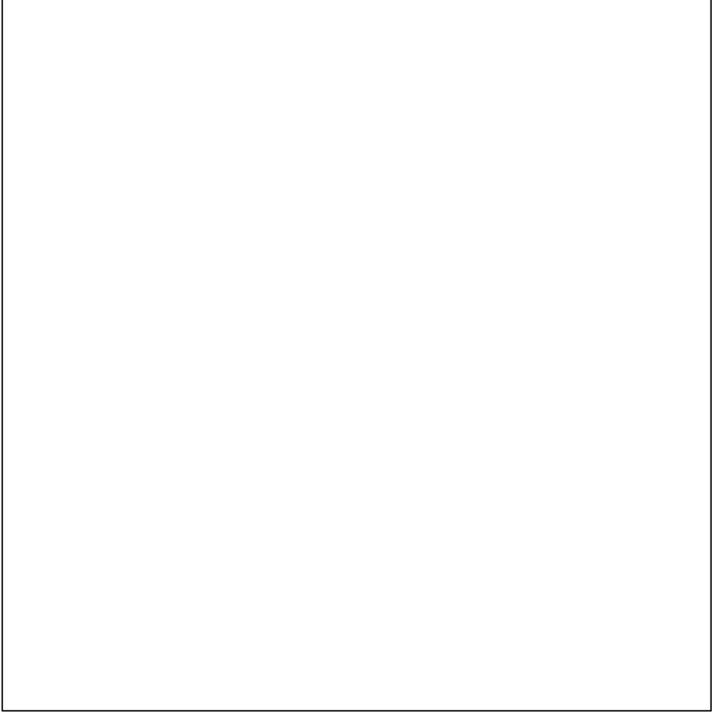




(uten bilder)

Winy Asara ✎  
Magriet Brink ✎  
Samrina Sana ✎  
urdu ☺  
niva 3



جوزی اور پراشا

Barnebøker for Norge

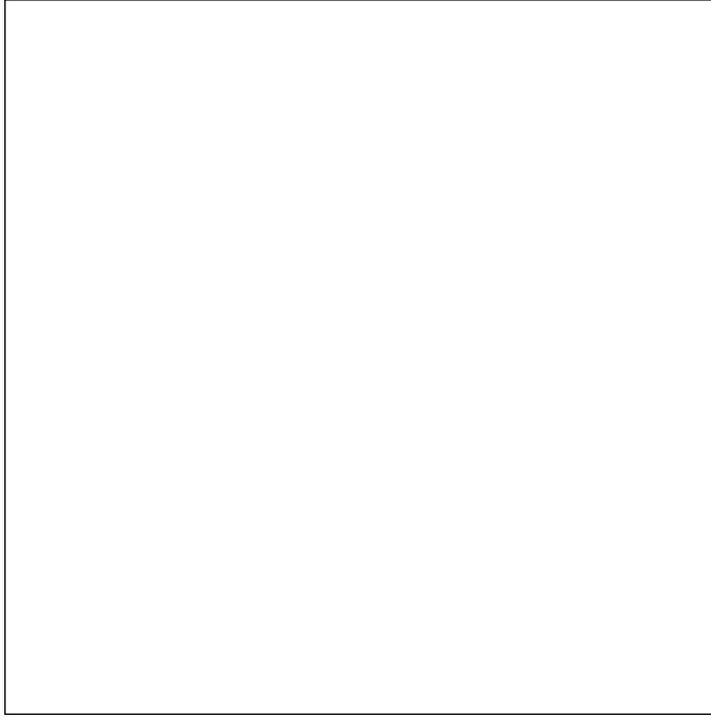
[barnebok.no](http://barnebok.no)



Skrevet av: Winy Asara  
Illustrert av: Magriet Brink  
Oversatt av: Samrina Sana

Denne fortellingen kommer fra African Storybook ([africanstorybook.org](http://africanstorybook.org)) og er videreformidlet av Barnebøker for Norge ([barnebok.no](http://barnebok.no)), som tilbyr barnebøker på mange språk som snakkes i Norge.

Dette verket er lisensiert under en Creative Commons Navngivelse 3.0 Internasjonal Lisens.  
<https://creativecommons.org/licenses/by/3.0/deed.no>



چوزی اور ہزار پا دوست تھے۔ لیکن وہ ہمیشہ ایک  
دوسرے سے مقابلہ کرتے تھے۔ ایک دن اُن دونوں  
نے فیصلہ کیا کہ اُن کے درمیان ایک فٹ بال کا مقابلہ  
ہو گا تاکہ پتہ چل سکے کہ کون بہترین کھلاڑی ہے۔

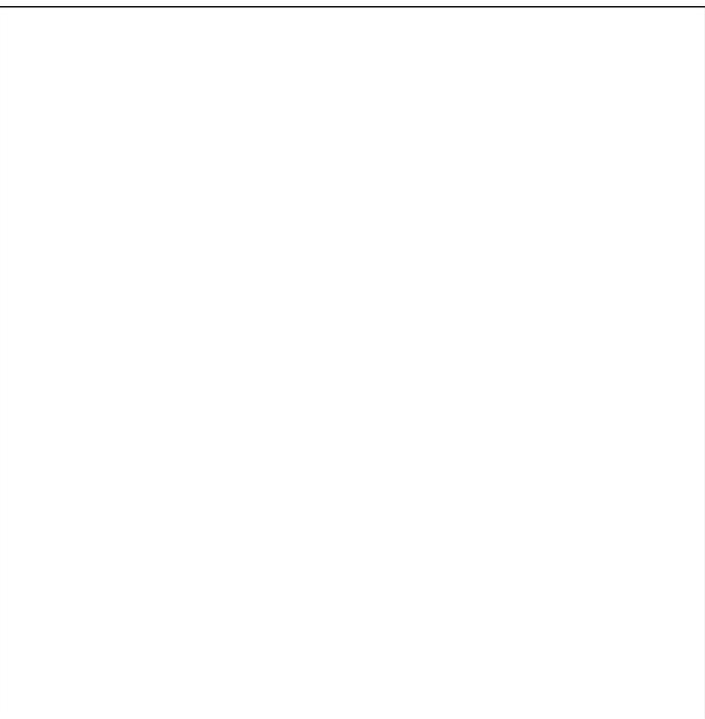
- کمر ہا ۲۶

۱۰۰۰ روپیہ کی بڑی بڑی - وقتہ ۱۰۰۰ روپیہ ہا - کمر ہا ۱۰۰۰ روپیہ ہا

۱۰۰۰ روپیہ کی بڑی بڑی - وقتہ ۱۰۰۰ روپیہ ہا - کمر ہا ۱۰۰۰ روپیہ ہا

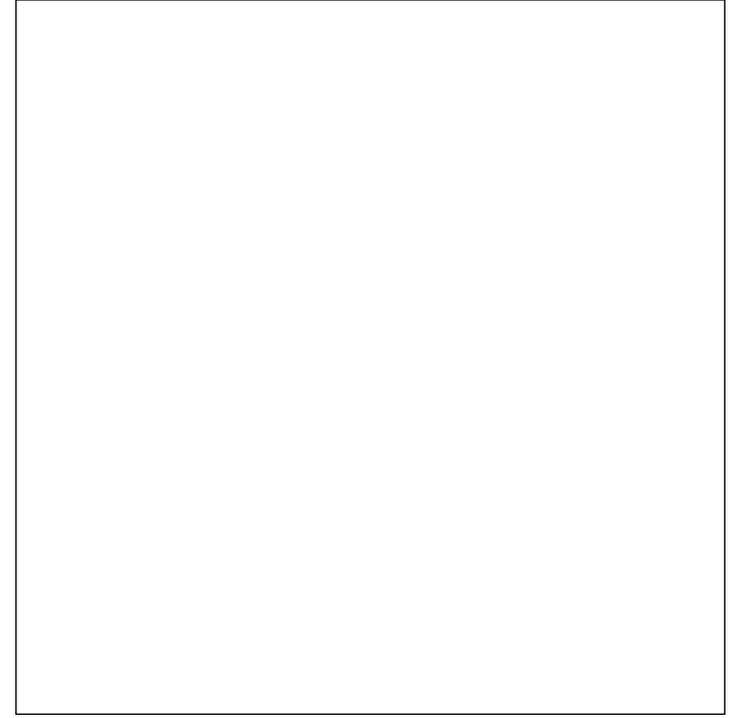
- کمر ہا ۱۰۰۰ روپیہ ہا - کمر ہا ۱۰۰۰ روپیہ ہا - کمر ہا ۱۰۰۰ روپیہ ہا

- کمر ہا ۱۰۰۰ روپیہ ہا - کمر ہا ۱۰۰۰ روپیہ ہا - کمر ہا ۱۰۰۰ روپیہ ہا





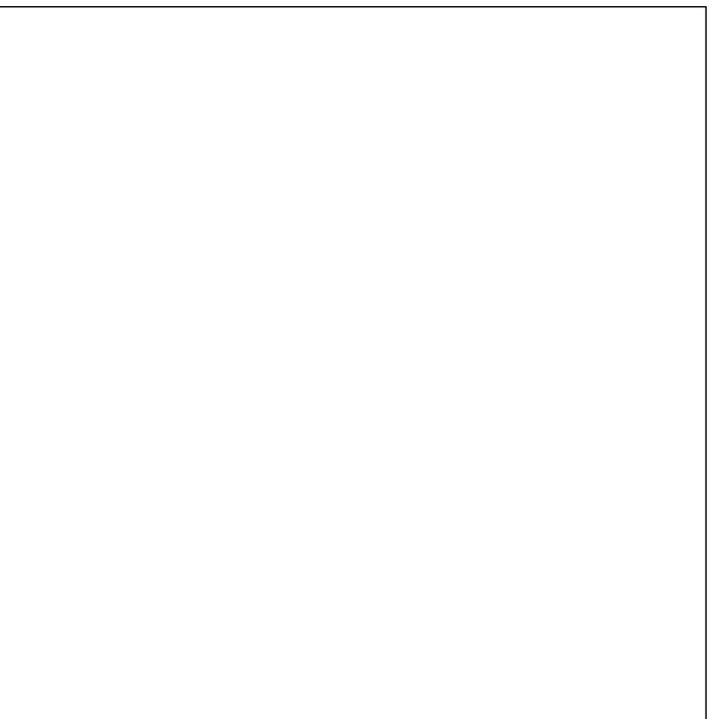
انہوں نے پھیلہ کیا کہ وہ جرما نے کی باری لیں گے۔  
پہلی باری ہزار پاگول کپڑا بنا۔ چوزی نے ایک گول کیا  
پھر چوزی کی باری تھی کہ وہ گول روکے۔



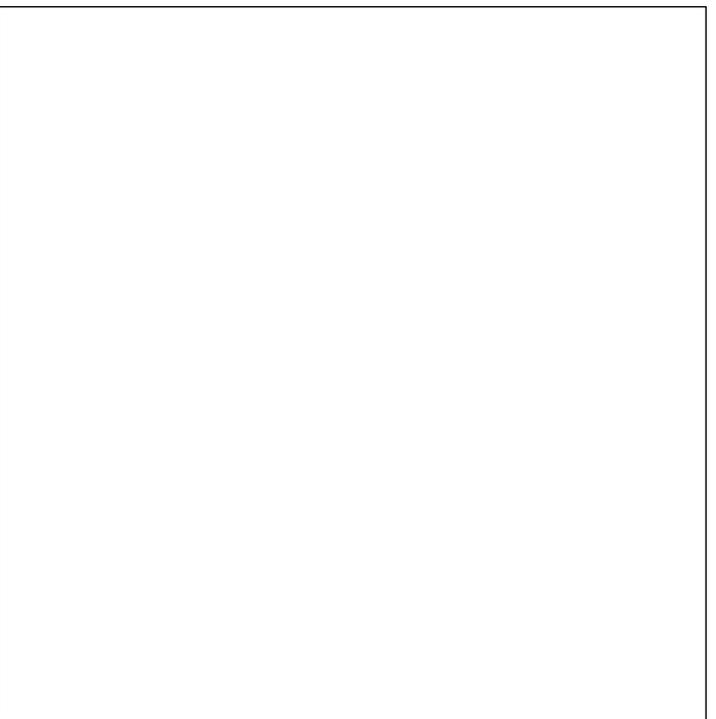
اس وقت سے چوزے اور ہزار پادشہن ہیں۔

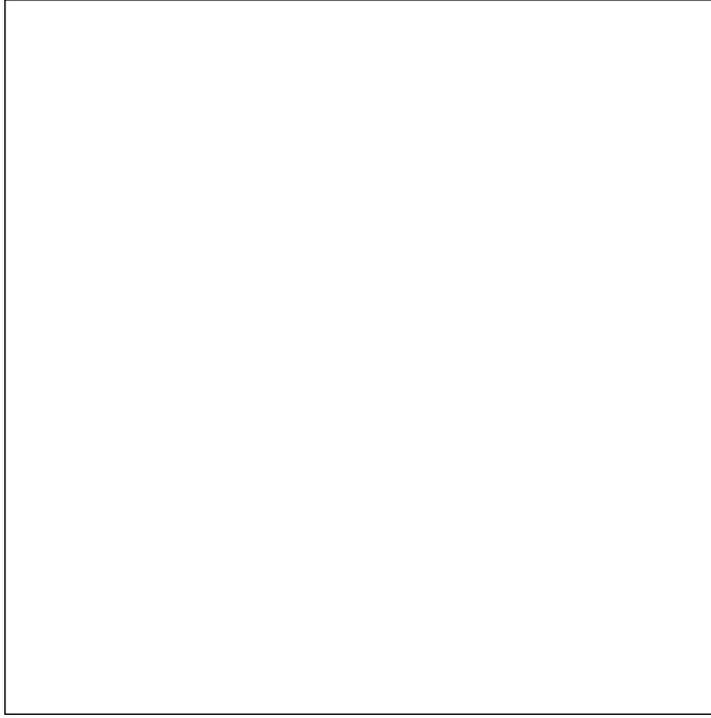
- کسر

شہدے لے کر، اسے پکڑ کر، عدالت میں پیش کرنا ہے، جو اس کے  
خلاف ہے اور اس کے خلاف ہے۔ اس کے خلاف ہے اور اس کے  
خلاف ہے اور اس کے خلاف ہے اور اس کے خلاف ہے اور اس کے

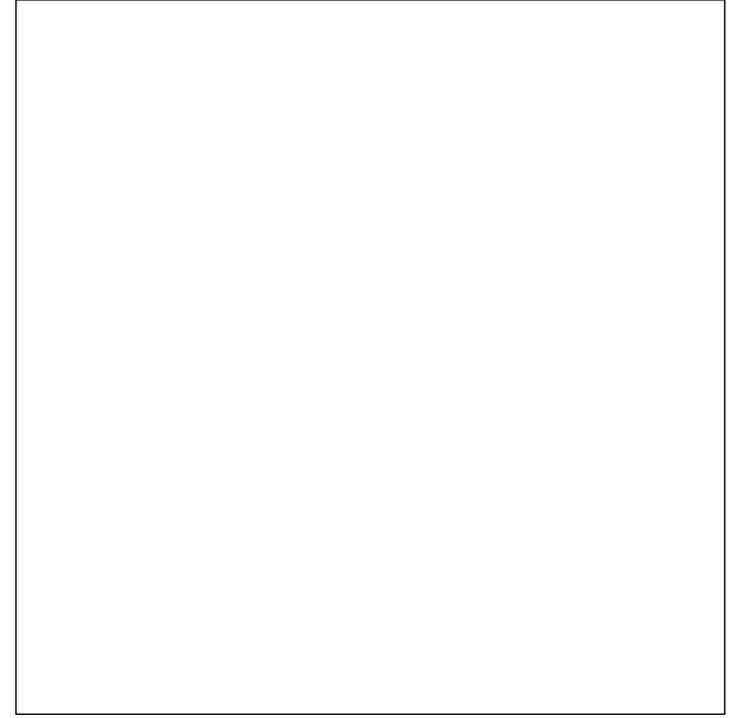


- کسر لے کر، اسے پکڑ کر، عدالت میں پیش کرنا ہے، جو اس کے  
خلاف ہے اور اس کے خلاف ہے۔ اس کے خلاف ہے اور اس کے  
خلاف ہے اور اس کے خلاف ہے اور اس کے خلاف ہے اور اس کے



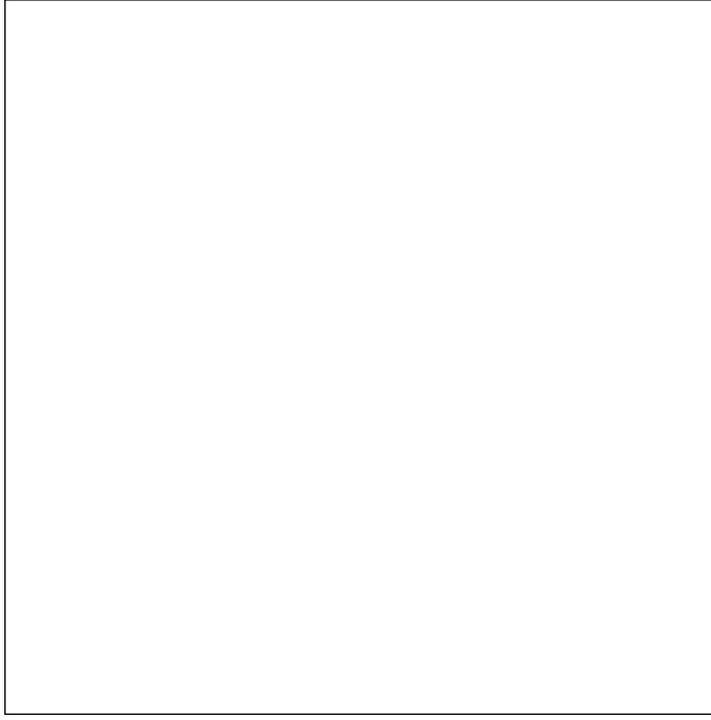


چوزی غصے میں تھی وہ بری طرح سے ہاری تھی۔ ہزار  
پاہننا شروع ہو گیا کیونکہ اُس کی دوست نے بہت ہنگامہ  
کیا تھا۔

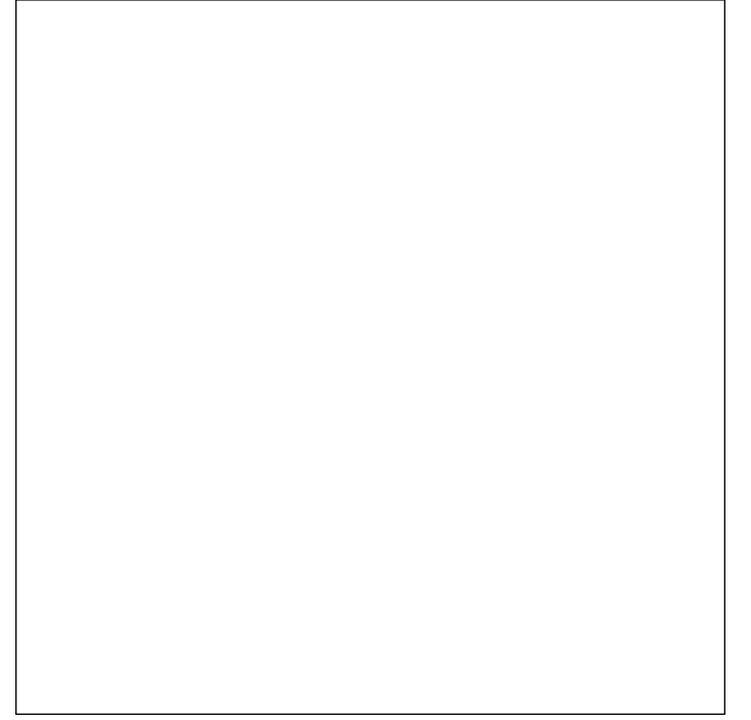


چوزی نے ڈکار لیا اور بھوکا۔ پھر وہ چھینکی اور کھانسی۔  
ہزار پا بہت گندہ تھا!





جیسے چوزی گھر کی طرف جا رہی تھی وہ ہزارپاکی ماں  
سے ملی۔ ہزارپاکی ماں نے پوچھا کیا تم نے میرے  
بچے کو دیکھا ہے؟ چوزی نے کچھ نہیں کہا۔ ہزارپاکی  
ماں بہت پریشان تھی۔



ہزارپاکی ماں نے ایک چھوٹی سی آواز سنی میری مدد کرو  
ماں! روتی ہوئی آواز آئی۔ ہزارپاکی ماں نے ادھر ادھر  
دیکھا اور غور سے سنا۔ آواز چوزی کے اندر سے آ  
رہی تھی۔